اصول و مناہج تحقیق

ڈاکٹر محمد فیروز الدین شاہ

صدر شعبہ اسلامی و عربی علوم، جامعہ سرگودھا۔

محاضرہ سوم (Lecture 3)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انگریزی لفظ "ریسرچ "(Research)کا مفہوم:

انگریزی لفظ "ریسرچ "(Research)کا مفہوم:

انگریزی لفظ ریسرچ (Research) کے معنی توجہ سے تلاش کرنا ہیں، اسی کے دوسرے معنی دوبارہ تلاش کرنا بھی ہیں۔ رابرٹ راس کے مطابق یہ فرنچ لفظ Rechercher سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں پیچھے جا کر تلاش کرنا (to serch back)۔ انگریزی لفظ Search کا ماخذ ہے فرنچ لفظ Chercher اور یہ نکلا ہے لاطینی لفظ Circare سے جس کے معنی ہیں گھومنا پھرنا (to go about) اسی مادے سے دوسرے لفظ سرکل اور سرکس نکلے ہیں جن کے معنی دائرہ ہیں، گویا ریسرچ، سرکل اور سرکس کا ایک ہی ماخذ ہے، ریسرچ کے معنی ہوئے گھوم پھر کر تلاش کرنا۔ شیریڈن بیکر نے لکھا ہے کہ ریسرچ کے معنی دوبارہ تلاش کرنا ہیں یعنی جہاں دوسروں نے تلاش کی وہیں پھر تلاش کر کے ایسی نئی بات کھوج نکالنا جو دوسرے نہیں ڈھونڈ پائے تھے۔[1]

سٹریچلائیڈ یونیورسٹی (University of Strathclyde) سے 2002ء میں جاری علمی تحقیق لائحہ عمل (Research Code of Practice) کے مطابق تحقیق کی تعریف ان الفاظ میں کی گئی ہے:

> *"Research ...is to be understood as original investigation undertaken in order to gain knowledge and understanding. It includes work of direct relevance to the needs of commerce and industry, as well as to the public and voluntary sectors; scholarship; the invention*

[1] گیان چند جین، تحقیق کا فن (اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، 2003ء)، ص 10۔

and generation of ideas, images, performances and artefacts including design, where these lead to new or substantially improved insights; and the use of existing knowledge in experimental development to produce new or substantially improved materials, devices, products and processes,including design and construction. '[2]

تحقیق کی تعریف کے ضمن میں Boyer کی نقل کردہ وہ نکات بطور خلاصہ پیش کئے جاسکتے ہیں جو انہوں نے Carnegie کے سابق مدیر سے نقل کئے ہیں:

- The scholarship of Discovery
- The scholarship of Integration
- The scholarship of Application
- The scholarship of Teaching[3]

یعنی دریافت، ترکیب، اطلاق اور آموخت کے لئے انجام دی جانے والی علمی پیش رفت کو تحقیق کہتے ہیں۔اس لحاظ سے Research کے معنی تحقیق، حقائق اور اصول کی تلاش میں پر مغز تفتیش، کھوج، تجزیہ، چھان بین، تحقیق علمی وغیرہ کئے جاسکتے ہیں۔

ریسرچ دو الفاظ Re اور Search کا مرکب ہے۔Re کا مطلب ہے دوبارہ اور Search کا مطلب تلاش، جستجو، کھوج وغیرہ ہے۔لفظی معنی دیکھیں تو ریسرچ کا مطلب "دوبارہ جستجو کرنا، مکرر تلاش کرنا، کسی موضوع سے متعلق مواد کی تفتیش اور عمیق نظروں سے اس کا جائزہ لینا، از سر نو تلاش کرنا یا وسیع پیمانہ پر جستجو کے عمل سے حقائق متعین کرنا اور نئے نتائج تک پہنچنا وغیرہ کئے جاتے ہیں"۔[4] اس اصطلاح Research میں ایک معنی یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ یہ عمل انسانی طبیعت اور فطرت میں موجود بے پناہ تجسس کے نتیجہ میں کسی چیز کی انتہائی سچائی اور حقائق کی تلاش کا محرک ہے۔اسی لئے بار بار ایک ہی چیز سے متعلق متنوع تجربات میں مگن اور کوشاں دکھائی دیتا ہے وہ اپنے معلوم علم یا ادراکات کی تصدیق (Verification) بھی چاہتا ہے، تب ہی اس کے

---

[2] University of Strathclyde , Research Code of Practice from http://www.strath.ac.uk/research/codes/download 20/11/2005

[3] Boyer, E.L., *Scholarship Reconsidered: Priorities of The Professoriate* (Princeton N.J.: The Carnegie foundation for the Advancement of Teaching, 1990).

[4] بیان کردہ معانی کے لئے معروف انگریزی لغات Oxford English Dictionary, The Oxford Reference Dictionary اور Webster's Third New International Dictionary ملاحظہ کیجئے۔

ذوق طبع کی تسکین ہوتی ہے اور اسی لیے Research کی جاتی ہے۔ البتہ گیان چند نے انگریزی میں ریسرچ کے مفہوم پر تنقیدی تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ:

"اردو اصطلاح میں تحقیق کے معنی سچ یا حقیقت کی دریافت ہے۔ انگریزی اصطلاح ریسرچ کے معنی ہیں کھوج، اور دوبارہ کھوج۔ اردو اصطلاح میں "سچ" کے ارفع معنی پوشیدہ ہیں، انگریزی میں محض کھوج ہے۔ تلاش کسی عام یا غیر اہم چیز کی بھی ہو سکتی ہے۔ مثلاً زمین پر کوئی چھوٹا سکہ گر جائے تو اسے ڈھونڈنا یا کسی کا مکان تلاش کرنا۔ یہ مقصود خاصہ پست بھی ہو سکتا ہے مثلاً کسی ایم۔ این۔ اے کی وزیر بننے کی کوشش وغیرہ۔"[5]

معروف انگریزی لغت The Advanced Learner's Dictionary of CurrentEnglish میں رسرچ کا معنی اس طرح بیان کیا گیا ہے:

"A careful investigation or inquiry specially through search for new facts in any branch of knowledge".[6]

کہ یہ خاص طور پر کسی بھی شاخ علم میں نئے حقائق کو ایک محتاط طرز تفتیش کے ذریعہ تلاش کرنے کا عمل ہے۔ اسی طرح Redman and Mory مختصر الفاظ میں ریسرچ کا معنی "Systematized effort to gain new knowledge" یعنی نئے علم کے حصول کے لئے مربوط کوشش تحقیق ہے۔[7]

بحث و تحقیق کی مختلف تعریفات کا طائرانہ جائزہ:

تحقیق ایک فن ہے اور اس فن کے ماہرین نے اس کے اصطلاحی مفہوم کو اپنے اپنے انداز و اسلوب میں بیان کیا ہے۔ جس کے جائزہ سے بخوبی واضح ہو جاتا ہے کہ ان کے خیالات کے مطابق تحقیق کیا چیز ہے۔ ماہرین تحقیق نے مختلف الفاظ کا سہارا لیکر قریب قریب ایک ہی مدلول کو بیان کیا ہے، جن کا مرکز نقطہ حقائق کی دریافت یا بازیافت کے لئے تفتیش اور باضابطہ سرگرم جستجو ہے، بعض کہتے ہیں کہ تحقیق مسائل کے مطالعے کا ایک طریقہ ہے۔ جن کی حلوں کا استخراج، جزوی یا کلی طور پر حقائق سے کیا جاتا ہو۔ گویا تحقیق سائنسی طریق کار کو اپناتے ہوئے تعلیمی مسائل کے حل تلاش کرنے کا ذریعہ ہے اور خاص طور پر یہ کہ تعلیمی تحقیق ایک باضابطہ

---

[5] گیان چند جین، تحقیق کا فن (اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، 2003ء)، ص 10۔

[6] The Advanced Learner's Dictionary of Current English, (Oxford: Oxford University Press, 1952), p. 1069.

[7] L.V. Redman and A.V.H. Mory, The Romance of Research, 1923, p.10.

،تعقلی اور تجربی طریقہ تفتیش ہے جس کے زیر تعلیم کے مسائل کو حل کرنے اور اس میں نئے علوم اور طریقوں کو شامل کرنے کی ارادۃ کوشش کی جاتی ہے تاکہ جستجو اور تجسس کا مقصد پورا ہو جائے۔

بعض کا خیال ہے کہ تحقیق سچائی کے حصول کے لیے شبانہ روز محنت کے ساتھ تنقیدی نقطہ نظر سے کی جانے والی محتاط جستجو، تلاش اور جانچ پرکھ تحقیق کہلاتی ہے۔ تحقیق حقائق کی تلاش کا نام ہے۔ تحقیق غیر منکشف حقائق کی ایک منظم و مربوط تلاش ہے اور یہ ایک ایسا طریقہ کار ہے جس کے ذریعے سے لوگ مسائل کی گتھیاں سلجھاتے ہیں اور کوشاں رہتے ہیں کہ انسانی ناواقفیت اور جہالت کی سرحدیں پیچھے دھکیل دیں۔

بعض کی رائے ہے کہ تحقیق ایک ایسی کوشش ہے جو پہلے علم کی تصدیق اور بعد میں اس کی تشہیر کرتی ہے۔ تحقیق تاریخی طور پر نظریاتی اور عملی عمل کو تیز کرنے کا ذریعہ ہے، تحقیق مسائل کا حل تلاش کرنے کے لیے ایک باضابطہ اور منظم کوشش کا نام ہے، تحقیق کسی موضوع پر معلومات حاصل کرنے کی ایک باضابطہ جستجو کا نام ہے، تحقیق سچائی کی تلاش کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے۔ یہ نئے علم کو سامنے لاتا ہے اور گذشتہ غلطیوں اور خامیوں کی درستگی کرتا ہے۔ تحقیق کے ذریعے حاصل شدہ علم منظم، باجواز اور باتصدیق ہوتا ہے۔

تحقیق ایک نقطہ نظر اور تفتیش کا انداز یا ذہن کا ایک طریقہ کار ہے یہ وہ سوالات اٹھاتی ہے جو ابھی تک نہ اٹھائے گئے ہوں اور ایک خاص متعین طریقہ کار کے ساتھ ان کا جواب دینے کی کوشش کرتی ہے۔

تحقیق سوچ و بچار کا ایک منظم طریقہ کار ہے جو مخصوص آلات یا طریق عمل سے کام لے کر کسی مسئلے کا ایسا مناسب حل نکالتی ہے جو معمولی ذریعوں سے حاصل نہ ہو پاتا۔ یہ کسی مسئلے سے آغاز کرتی ہے، جو حقائق جمع کرتی ہے، ناقدانہ طور پر ان کا تجزیہ کرتی ہے اور اصل شہادت کی بنیاد پر فیصلوں تک پہنچتی ہے۔ یہ جاننے کی اصل خواہش سے پھوٹتی ہے نہ کہ ثابت کر ڈالنے کی خواہش سے، تحقیق ایمان داری، جامعیت اور ذہانت کے ساتھ کی جانے والی کھوج سے جو حقائق کے لیے۔ اور کسی پیش نظر مسئلے کے حوالے سے، ان حقائق کے مفاہیم و معانی یا اثر انداز ہونے والے نتائج کے لیے کی جاتی ہے کسی تحقیقی کام کے نتائج کو اس مطالعاتی میدان میں مستند، قابل توثیق اضافہ ہونا چاہیے۔

غرض تحقیق علم کا وہ شعبہ ہے جس میں منظم لائحہ عمل کے تحت سائنسی اسلوب میں نامعلوم و ناموجود حقائق کی کھوج اور معلوم و موجود حقائق کی نئی اس طرح کرتے ہیں کہ علم کے علاقے کی توسیع ہوتی ہے۔ جیسا کہ John W. Best کا قول ہے:

> "Research is a systematic activity directed toward the solution of problem with a view to discovering and developing an organized body of knowledge."[8]

---

[8] John نے تحقیق کی تعریفات کے ضمن میں بہت جامع گفتگو کی ہے، متعدد پیرایوں سے ریسرچ اور اس کے عناصر کا ذکر کیا ہے، تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو:

تحقیق مخصوص حالات میں مخصوص شواہد اور روایات کی روشنی میں اس صداقت کی تلاش ہے جو محقق کی دسترس میں ہو یا اس کی دسترس میں ہو سکتی ہے۔[9]

تحقیق ذاتی تجسس کی تسلی کرتی ہے جس میں باضابطہ جستجو اپنے ماحول کو قابو میں لاتی ہے۔ تحقیق کی تکنیکیں مسائل کی نوعیت کے ساتھ تبدیل ہوتی ہیں۔[10]

تحقیق مسائل کے مطالعہ کرنے کا ایک ایسا طریقہ کار ہے جن کا حل حقائق کی روشنی میں جزوی یا مکمل طور پر اخذ کیا جا سکتا ہے۔

تحقیق سچائی کی تلاش کا ایک طریقہ ہے۔ اس کے ذریعے انسان ایسے حقائق اور افکار حاصل کرتا ہے جن سے پہلے وہ واقف نہیں ہوتا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ تحقیق ایک طرزِ فکر کے اثر سے پروان چڑھتی ہے جو ہمیں شے کی حقیقت و حکمت جاننے کی طرف مائل کرتا ہے اور بیانات یا امور کی اصلیت کا کھوج لگانے پر آمادہ کرتا ہے۔ یہی علم کا منبع ہے۔ یہی اس کی توسیع یا اضافے کا وسیلہ ہے۔[11]

تحقیق حقیقت مبہم کو افشا کرنے کا باضابطہ عمل ہے اور اسی تعریف سے تحقیق کا مقصد بھی صاف ہو جاتا ہے، نامعلوم سے کم معلوم کو جاننا، یعنی جو حقائق ہماری نظروں کے سامنے نہیں ہیں انہیں کھوجنا، جو سامنے تو ہیں لیکن دھندلے ہیں، ان کی دھند دور کر کے انہیں آئینہ کر دینا۔[12]

ڈاکٹر تبسم کاشمیری تحقیق کیا ہے اور کیا نہیں ہے؟ اس گتھی کو خوب سلجھانے کی کوشش کی ہے، ان کا ایک اقتباس ملاحظہ کیجئے:

تحقیق یہ نہیں ہے کہ پہلے سے معلوم شدہ واقعات و حقائق کو مرتب کر کے پیش کر دیا جائے۔ یہ بات تو از سر نو دہرانے کے مترادف ہے۔ اس میں وقت، سرمائے اور محنت کا ضیاع ہوتا ہے کیونکہ اس طرح سے کوئی نئی بات سامنے نہیں آتی۔ جبکہ تحقیق اس سے بلند مقام رکھتی ہے۔ تحقیق تو نئے حقائق اور نتائج دریافت کرنے کا نام ہے جس میں تصورات کی نئی تعبیر کی جاتی ہے، نئے افق سامنے لائے جاتے ہیں۔ تحقیق جس قدر اصل ہو گی اور اس میں دریافتوں کی تعداد جس قدر زیادہ ہو گی، تحقیق اتنی ہی زیادہ معیاری سمجھی جائے گی۔۔۔[13]

Best, John W. Research in Education (New Delhi: Prentice Hall of India Pvt. Ltd., 1982), p.18

[9] مالک رام، مجموعہ مقالات رہبر تحقیق (لکھنؤ: لکھنؤ اردو سوسائٹی، س ن) ص 148۔

[10] ڈاکٹر احسان اللہ خان، تعلیمی تحقیق اور اس کے اصول و مبادی، (لاہور: نگارشات، ٹمپل روڈ، 1996ء) ص 12

[11] ڈاکٹر نجم الاسلام، روداد سیمینار اصول تحقیق، ص 11۔

[12] ڈاکٹر گیان چند، تحقیق کا فن، ص 10

[13] ڈاکٹر تبسم کاشمیری، ادبی تحقیق کے اصول، ص 25۔